عالمی خبریں

ساؤتھ افریقہ میں جلسۂ دستار بندی

۷/ ۸/ نومبر ۲۰۰۹ء کو جامعہ امام احمد رضا احسن البرکات نیو کاسل ساؤتھ افریقہ کا پہلا دو روزہ جلسہ دستار بندی بشکلِ میلاد النبی ﷺ، عرسِ اعلیٰ حضرت، عرسِ حافظِ ملت و دیگر اولیا و صالحین علیہم الرحمۃ والرضوان، گل گلزار برکاتیت ڈاکٹر امین میاں برکاتی دامت برکاتہ کی عنایتوں اور دعاؤں کی چھاؤں میں اپنی روایتی شان و اہتمام کے ساتھ منعقد ہوا۔ نیو کاسل جیسی شور اور سخت زمین پر جامعہ امام احمد رضا احسن البرکات کا قیام و اہتمام انھیں صوفی بزرگوں کی دعاؤں کی برکات اور روحانی تصرفات سے ممکن ہوا۔

پروگرام کے مطابق پہلا اجلاس حضرت مولانا فتح احمد بستوی مصباحی بانی دار العلوم حافظ ملت ڈربن کی صدارت میں ۷/ نومبر کو بعد نماز عشا قاری محمد مزمل خطیب و امام سینٹرل صوفی مسجد لیڈی اسمتھ کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ مختلف مقامی و بیرونی علما و شعرا نے اپنے اپنے انداز میں گلہاے نعت و منقبت پیش فرمائے اور پھر خصوصی مہمان، مولانا موسیٰ رضا قادری خطیب امام جامع مسجد لوڈیم پریٹوریا نے نعتِ رسول مقبول ﷺ پیش فرمائی اور پورا مجمع درود و تکبیر کے فیضان و برکات سے شرسار و نور بار ہو گیا۔ اخیر میں حضرت علامہ شاہد رضا نعیمی ورلڈ اسلامک مشن لندن نے روح اور روحانیت، اس کی اہمیت و معنویت، تقویت و غذائیت اور اس کی نگہ داشت و پرداخت پر نہایت پرمغز خطاب فرمایا۔ صلاۃ و سلام اور آپ ہی کی دعاؤں کے ساتھ تقریباً ۱۲/ بج کر ۴۰/ منٹ پر بڑی کامیابی کے ساتھ یہ سیشن اختتام پذیر ہوا۔

دوسرے دن ۱۰/ بج کر ۳۰/ منٹ صبح کو حضرت مولانا شاہ محمد رضوی کی صدارت میں جلسے کا آغاز حافظ نبیل یوسف سلمہ کی تلاوتِ قرآن حکیم سے ہوا۔ ایک بار پھر سنتِ حسان رضی اللہ عنہ کا سنہرا سلسلہ شروع ہوا۔ جامعہ کے طلبہ نے تلاوتِ قرآنِ کریم اور عربی انگلش اور زولو زبانوں میں خطبات پر مشتمل ایک نہایت دل نشیں پروگرام پیش کیا اور سامعین کو اپنا گرویدہ بنا لیا۔ بعدہ ناظمِ جلسہ نے انگلش میں خطاب کیا، یہ ایک ایسا فکر انگیز اور درد مند انگلش خطاب تھا جس سے عوام تو عوام اسٹیج پر موجود علماے کرام کی آنکھیں چھلک اٹھیں۔ آپ نے دینی تعلیم کی اہمیت و ضرورت پر روشنی ڈالتے ہوئے جامعہ کی تعمیر و ترقی پر عوامِ اہلِ سنت کو مبارک باد پیش کی اور انھیں یقین دلاتے ہوئے فرمایا، جس طرح آپ نے اپنا قیمتی سرمایہ قربان کر کے نیو کاسل میں اس عظیم علمی کاسل کی بنیاد رکھی ہے، اسی طرح آج ہم غریب علما، فرزندانِ اشرفیہ، پروردگانِ بار گاہِ حافظ ملت اور ہم اعلیٰ حضرت کے مصباحی غلاموں نے عہد کر لیا ہے کہ ہم اس عظیم مقصد کے لیے اپنی جانیں قربان کر دیں گے۔

آپ کے بعد مہمانِ خصوصی علامہ شاہد رضا نعیمی نے جامعہ اور اس کے اساتذہ اور اس کے معاونین کی محنت اور خدمات کو سراہتے ہوئے لوگوں کو مثبت فکر و نظر اور تعمیری کردار و عمل کی نصیحت فرمائی۔ مرکزی خطاب کے بعد جامعہ کے پہلے فارغ التحصیل مولانا محمد حنفی دستار عالمیت سے سرفراز کیا گیا۔ اخیر میں بانیِ جامعہ نے علما و عوام کی بارگاہ میں کلماتِ تشکر نذر کیے۔ مفتی اکبر ہزاروی بانی دار العلوم پریٹوریا نے حضرت بانیِ جامعہ کو ان کی اس عظیم دینی خدمت پر ہدیۂ تبریک بشکلِ قرآنِ مقدس پیش کیا اور علما و مشائخ کے مقدس ہاتھوں آپ کی دستار بندی کی گئی۔ اس طرح یہ دوسرا اور آخری اجلاس بھی کامیابی کے ساتھ صدر اجلاس علامہ شاہ محمد رضوی کی دعاؤں کے ساتھ ختم ہوا۔ حضرت مولانا شمیم رضوی نے دونوں اجلاس کی نظامت فرمائی۔ مہمانوں کے علاوہ دونوں محافل کو مذکورہ ذیل علماے کرام نے زینت بخشی: مولانا فیض احمد قادری، مولانا سید ارشد اقبال مصباحی، مولانا قاسم عمر مصباحی، مولانا یونس رضا مصباحی، مولانا قیصر مصباحی، مولانا قاری نظام الدین، مولانا سراج احمد مصباحی، مولانا قاری مبین احمد اشرفی، مولانا امیر علی وغیرہم۔

رپورٹ:- حبیب الرحمٰن نظامی مصباحی
استاذ جامعہ امام احمد رضا، نیو کاسل، ساؤتھ افریقہ